مئی 2026ء میں کاشتکاروں کے لئے زرعی موسمیاتی مشورے

ماہ اپریل میں ملک کے بیشتر علاقوں بلخصوص بالائی پنجاب، آزاد کشمیر، خیبر پختونخواہ، سندھ اور بلوچستان میں معمول سے زیادہ بارشیں ہوئیں جس کی وجہ سے فصل میں موجود نمی میں بہتری ہوئی ساتھ ہی کچھ علاقوں میں کھڑی فصلوں، سبزیوں اور باغات کی نشوونما متاثر ہوئی۔

مئی کے مہینے میں بیشتر علاقوں بلخصوص خیبر پختونخواہ، بالائی و وسطی پنجاب اور شمالی بلوچستان میں معمول سے قدرے زیادہ بارشیں متوقع ہیں۔ جس کی وجہ سے اِن علاقوں میں دن کے درجہ حرارت معمول سے قدرے کم رہنے کی توقع ہے جبکہ گلگت بلتستان اور شمالی خیبر پختونخواہ میں اس دوران دن کے درجہ حرارت معمول سے زیادہ رہنے کا امکان ہے۔

متوقع موسمی حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے کاشتکار حضرات سے مندرجہ ذیل اقدامات ملحوظ خاطر رکھنے کی گزارش ہے۔

۱۔ مئی کے موسمی حالات نہایت غیر یقینی ہوتے ہیں لہذا فصلوں کی گہائی کا عمل موسمی پیشگوئی کے عین مطابق کریں۔ متوقع بارش کی صورت میں اکٹھی کی ہوئی گندم کو اگر ممکن ہو تو پلاسٹک سے ڈھانپ لیں کیونکہ بارش سے اناج اور بھوسے کا معیار بری طرح متاثر ہوتا ہے۔ گندم کی فصل سے فارغ ہونے والے کھیت کو ہل چلا کر کھلا نہ چھوڑیں بلکہ سہاگہ چلا کر لیول کر دیں تاکہ مئی کے مہینے میں بڑھتی ہوئی شرح تبخیر زمین سے زیادہ پانی کے ضیاع کا سبب نہ بنے۔ خاص کر خودرو جڑی بوٹیوں کو زمین میں دبا دیں یا اکٹھا کر کے آگ لگا دیں۔ اگر بارش ہو گی تو زمین زیادہ پانی جذب کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو گی ورنہ پانی جذب ہونے کی بجائے بہہ کر دوسرے کھیتوں میں چلا جائے گا۔ بارانی علاقوں کے کسانوں کیلئے یہ طریقہ بے حد مفید ثابت ہو گا۔

۲۔ سندھ اور جنوبی پنجاب کے زرعی میدانوں میں کپاس کی کاشت جاری ہے۔ لہٰذا، آئندہ خریف کی فصلوں، سبزیوں اور باغات کے لیے خصوصاً نمی کی کمی والے علاقوں میں اضافی آبپاشی کی ضرورت ہو گی۔ کپاس کی کاشت کے علاقوں میں بوائی کا عمل بروقت مکمل کرنے کی کوشش کیجائے۔

۳۔ متوقع بارش ہونے کی صورت میں پنجاب، خیبر پختونخواہ اور سندھ کے مخصوص بارانی علاقوں میں کسان حضرات خالی زمینوں میں مونگ پھلی کی کاشت بروقت مکمل کر لیں تاکہ دستیاب وتر سے فائدہ اٹھایا جاسکے۔

۴۔ وسطی و جنوبی پنجاب اور سندھ میں گرمی کی شدت میں اضافے کے پیش نظر نہری علاقوں کے کسان کھڑی فصلوں کی پانی کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے مناسب آبپاشی کا بندوبست کر لیں۔

۵۔ مئی سے جولائی کے دوران جنوبی پنجاب اور سندھ میں لو اور تپش بڑھ جاتی ہے جس سے پھل گرنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ شدید گرمی پودوں کو جھلسا سکتی ہے اور زمین کی نمی جلد ختم کر دیتی ہے۔ اس سلسلے میں کسان حضرات محکمہ زراعت کے مشورے سے مناسب آبپاشی اور ضروری اقدامات یقینی بنائیں تاکہ پھلوں اور سبزیوں کو نقصان سے بچایا جاسکے۔

۶۔ سندھ اور پنجاب میں کسان حضرات موسمی صورتحال کو مدِ نظر رکھتے ہوئے دھان کی کاشت بروقت مکمل کر لیں تاکہ شدید گرمی سے پہلے فصل جڑ پکڑ لے۔

۷۔ جنوبی پنجاب کے گرم اور خشک علاقوں میں تل کی کاشت کے لئے 15 اپریل سے 15 مئی موزوں ہے کسان حضرات محکمہ زراعت کے مشورے اور موسمی صورتحال کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کاشت بروقت مکمل کر لیں۔

۸۔ اپنی تمام ترکھیتی باڑی موسمی پیشگوئیوں کے مطابق کریں۔ کسان حضرات محکمہ موسمیات کے یوٹیوب چینل (PMD weatherTV)، ویب سائٹ اور ایپ (PAK weather) سے منسلک رہیں۔ اگر کوئی زرعی موسمیاتی رہنمائی درکار ہو تو ہمارے مندرجہ ذیل دفاتر سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

۱۔ نیشنل ایگرومیٹ سنیٹر پی۔او۔ بکس نمبر 1214، سیکٹر ایچ ایٹ ٹو، اسلام آباد۔ فون نمبر: 051-9250299

۲۔ نیشنل ویدر فورکاسٹنگ سنیٹر برائے زراعت، پی۔او۔ بکس، 1214، سیکٹر ایچ ایٹ ٹو، اسلام آباد۔ فون نمبر: 051 -9250363 -4

۳۔ ریجنل ایگرومیٹ سنیٹر، نزد بارانی یونیورسٹی، مری روڈ، راولپنڈی۔ فون نمبر: 051-9292149

۴۔ ریجنل ایگرومیٹ سنیٹر، ایوب ریسرچ انسٹیٹیوٹ، جھنگ روڈ، فیصل آباد۔ فون نمبر: 041-9201803

۵۔ ریجنل ایگرومیٹ سنیٹر، ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ٹنڈوجام۔ فون نمبر: 0305-3097337

۶۔ ریجنل ایگرومیٹ سنیٹر، ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ، سریاب روڈ، کوئٹہ۔ فون نمبر: 081-9211205

ویب سائٹ: www.pmd.gov.pk

یوٹیوب چینل: https://www.youtube.com/@PMDweatherTV

ایپ: https://play.google.com/store/apps/details?id=pmd.gov.pakistanweather&hl=en